© rasailojaraid.com

دوسرے معاشروں سے تقابل کر کے بتایا ہے۔ اسلام نے عورت کی جو عزت افزائی کی ہے اس کی مثال ماقبل اسلام یا بعد کسی معاشرے میں نہیں ملتی۔

بعض مستشرقین معتدل مزاج دکھائی دیتے ہیں جیسے: منٹگمری ڈبلیو واٹ، مائیکل ایچ ہارٹ اور برنا ڈلیوس وغیرہ مگر ان کے ہاں بھی کچھ مغالطے ہیں۔ ان کے مغالطوں کا جائزہ لے کر مناسب جوابات دیے گئے ہیں۔

مجموعی طور پر کتاب اپنے موضوع کے ساتھ انصاف کرتی نظر آتی ہے اور حیاتِ رسولؐ پر اُٹھائے جانے والے اعتراضات کے مدلل اور منطقی جوابات دیتی ہے۔ (قاسم محمود احمد)

سیرتِ نبویؐ کے دریچوں سے، ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی۔ ناشر: مکتبہ قاسم العلوم، اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۲۴۰۔ قیمت: ۳۰۰ روپے۔

زیرتبصرہ کتاب مصنف کے سیرت النبیؐ پر لکھے گئے ۱۳ مقالات کا ایک انتخاب ہے۔ ان ۱۳ مقالات سیرتِ النبیؐ کے متعدد پہلوؤں پر تحقیقی انداز میں اظہارِ خیال کیا گیا ہے۔ یہ مقالات رسولِ اکرمؐ کی گھریلو زندگی، آپؐ کے زہد و قناعت، آپؐ کے تبسم، مناسکِ حج میں آپؐ کی اصلاحات، حلف الفضول میں آپؐ کی شرکت، صلح حدیبیہ، عصرِ حاضر کے محروم و مظلوم طبقات کے مسائل میں آپؐ کا اسوۂ حسنہ، سیرت نگاری میں معجزات کا مقام اور سیرت نگاری کی تاریخ پر نہایت جامعیت کے ساتھ تاریخی ریکارڈ کھنگالا گیا ہے اور ان عنوانات پر قرآن و حدیث اور تاریخ و سیر کی کتب کے حوالوں سے حقیقت تک رسائی کی کوشش کی گئی ہے۔ ایک مقالہ ابن نفیس کے الرسالۃ الکاملیۃ فی السیرۃ النبویۃ کے تعارف و تجزیے پر مشتمل ہے۔ آخری چودھویں باب میں سیرت النبیؐ پر لکھی گئی ۱۱ مطبوعات پر تحقیقی و تنقیدی تبصرے سپردِ قلم کیے گئے ہیں۔

یہ کتاب حدیث اور تاریخ کے گہرے مطالعے کے نتیجے میں سیرت النبیؐ کے بعض گوشوں کو واضح کرتی ہے۔ مصنف نے کتبِ سیرت کے قدیم و جدید ذخیرے کو تحقیقی اور تنقیدی نقطۂ نظر سے مطالعہ کر کے مفید، قابلِ عمل اور عصرِ حاضر کے مسائل کی تحلیل کے لائق حاصل مطالعہ پیش کیا ہے۔ (ظفر حجازی)

© rasailojaraid.com